"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

10
1981

اخاء 1360 ہش
اکتوبر 1981

ایڈیٹر
نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ)

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

اخاء ۱۳۶۰ ہش

اکتوبر ۱۹۸۱ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان ..... پانچ روپے

فی پرچہ ..... پچاس پیسے

بیرونی ممالک (ہوائی ڈاک) تین پاؤنڈ

" " (بحری ڈاک) ایک "

فہرست

قرآنی آیات اور اخبارات و رسائل ۲

ایک نہایت مبارک تحریک
مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ۵

دورۂ انڈونیشیا
رپورٹ مکرم محمود احمد صاحب چیمہ ۱۳

کاروانِ اسلام ۱۶

کلام الامام نظم ۱۷

انتخاب ۱۸

ایک خط ۱۹

تحریکِ جدید
ارشادات حضرت المصلح الموعود ۲۰

اشتہارات ۲۲ تا ۲۴

پبلشر ..... عبداللطیف

پرنٹر ..... سید عبدالحی

مطبع ..... ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت ..... دفتر ماہنامہ تحریک جدید

تاریخِ اشاعت ..... ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۷ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۰

اخاء ۱۳۶۰ ہش

قرآنی آیات اور اخبارات و رسائل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اسلام آباد ۹ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ اخبارات و جرائد میں قرآنی آیات شائع کرنے پر کوئی پابندی نہیں تاہم اخبارات اور جرائد میں شائع شدہ قرآنی آیات اور احادیث کی بے حرمتی سے بچنے اور عوام کو قرآنی آیات اور احادیث کا تقدس ملحوظ رکھنے کی تربیت دینے کے لئے حکومت نے اخبارات اور جرائد کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے قارئین کی راہ نمائی کے لئے درج ذیل بیان نمایاں طور پر شائع کریں۔

"قرآن پاک کی آیات اور احادیث تبلیغ اور آپ کی مذہبی معلومات میں اضافہ کے لئے شائع کی گئی ہیں۔ لہٰذا یہ آپ کا فرض ہے کہ ان کے تقدس کا خیال رکھیں۔ جن صفحات پر قرآن کی آیات اور احادیث شائع کی گئی ہیں۔ انہیں مناسب اسلامی طریقے کے مطابق محفوظ کر لیں۔

قارئین اخبارات و رسائل کے لئے حکومتِ وقت کی یہ ہدایت عین وقت کا تقاضا ہے۔ اشاعت کے مواقع روز بروز بڑھ رہے ہیں اور یہ احساس بھی پیدا ہو رہا ہے کہ اخبارات و رسائل کے ذریعہ اسلامی تعلیم کو عام کیا جائے۔ اسلامی تعلیم کو عام کرنے کے لئے قرآنی آیات و احادیث

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے حوالے ذکر کرنا ازبس ضروری ہے۔ اگرچہ صرف تراجم بھی پیش کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن جو تسکین قلب اصل حوالہ سے ہوتی ہے وہ ترجمہ سے نہیں ہو سکتی اور پھر ہمارے دین متین کی تو یہ ناقابلِ تردید خوبی ہے کہ آسمانی صحیفے کے اصل الفاظ محفوظ ہیں اور محفوظ ہی رہیں گے۔ اور یہ خوبی ایک معجزہ کا رنگ رکھتی ہے۔ پھر صرف ترجمہ پر کیوں اکتفا کیا جائے۔

گویا کہ دینی مضامین میں قرآنی آیات کا اور احادیث کے اصل کا درج کرنا ذہن اور روحانی تسکین کے لئے ضروری ہے۔ لیکن ان کا احترام اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ وہ کاغذات جن پر آیات و احادیث طبع ہوں ان کو اس طرح اِدھر اُدھر نہ پھینکا جائے کہ دل پر چوٹ لگے اور احترام میں فرق آئے۔

ہمیں یاد ہے کہ اس صدی کے دوسرے دھاکے کی بات ہے کہ جب الفضل ہفتہ میں غالباً دو بار شائع ہوا کرتا تھا حضرت امام جماعت احمدیہ نے قارئین الفضل کو اس بات کی تلقین فرمائی تھی کہ الفضل کے پرچہ کو دیگر وجوہ کے علاوہ ایک اس وجہ سے بھی احتیاط سے رکھا کریں کہ اس میں قرآنی آیات درج ہوتی ہیں۔ نہ اسے ردّی میں بیچا جائے نہ اسے اِدھر اُدھر پھینکا جائے۔ اس ضمن میں حضور امام جماعت احمدیہ نے جماعت کی اس رنگ میں تربیت فرمائی کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر کے پرچوں سے زیادہ الفضل کا احترام کیا جاتا ہے۔ جماعت احمدیہ کا کوئی فرد یہ گوارا نہیں کرتا کہ الفضل کا کوئی ورق اِدھر اُدھر گرا پڑا ہو یا اسے سنبھال کر رکھا جاتا ہے یا ضرورت سے زیادہ ہو تو جلا دیا جاتا ہے۔ یہ احترام قرآن کریم کی ایک زندہ مثال ہے۔

راقم الحروف کو یہ بات بھی یاد ہے کہ جب خاکسار نے نائجیریا میں اخبار ٹروتھ کی اشاعت کا انتظام کیا تو اس کی پیشانی پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا جایا کرتا تھا (جیسا کہ اب بھی لکھا جاتا ہے) ایک دفعہ ایک بہت بڑے چیف صاحب نے (جن سے دوستانہ مراسم بھی تھے) پرچہ واپس کر دیا اور لکھا کہ اخبار میں قرآنی آیات کے درج کرنے سے ان آیات کے احترام میں فرق آتا ہے اس لئے یا تو مجھے پرچہ نہ بھیجا جائے یا اس کی پیشانی سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حذف کیا جائے یہ من باون ترپین کی بات ہے۔ خاکسار نے حضرت مصلح الموعود کی خدمت میں یہ معاملہ پیش کر کے ہدایت عطا کرنے کی درخواست کی حضور نے فرمایا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھتے رہیں۔ لیکن چیف صاحب کو اور دیگر قارئین کو اس امر کی تلقین کریں کہ وہ قرآنی آیات کے احترام کے پیش نظر پرچے کے اوراق سنبھال کر رکھیں چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔

غرض ضرورت اس بات کی ہے کہ قارئین کرام کو اس بات کی اہمیت کی طرف بار بار توجہ دلائی جائے حتیٰ کہ یہ ان کی فطرت ثانیہ بن جائے کہ قرآنی آیات کے احترام میں اخبارات کے اوراق کو سنبھال کر رکھنا ہے۔

لیکن ہم اس سلسلہ میں افسران مجاز کی خدمت میں بھی گزارش کریں گے کہ اس پر توجہ دلگے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس بات کو آہستہ آہستہ ہی ذہنوں اور دلوں میں مضبوطی سے گاڑا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم سب کو تلقین کرتے رہیں اور خود بھی پوری طرح اس پر عامل رہیں۔

حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا ہے کہ جو قرآن کریم کو عزت دے گا وہ آسمان پر عزت دیا جائیگا۔

خدا کرے کہ ہم سب آسمان پر عزت پانے والے ہوں آمین

ہمارے تعلیمی ادارے

یہ بھی جانتے ہیں کہ احمدیہ جماعت کے قیام کی حقیقی غرض احیائے دین ہے اور احیائے دین کا تقاضا ہے کہ انسانی زندگی کے ہر شعبہ میں بہتری کے سامان پیدا ہوں۔ اس لئے تبلیغ دین کے ساتھ ساتھ احمدیہ جماعت روحانی اور جسمانی اقدار کی نشوونما کے لئے پوری پوری جدوجہد کرتی ہے۔ اور اس سعی جمیلہ کے حلقہ کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنے کے لئے مختلف ممالک میں تعلیمی اداروں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ان اداروں میں نہ صرف ہمارے مذہب بلکہ غیر مذاہب کے بچے بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور سکولوں کی انتظامیہ اس کوشش میں ہمہ تن مصروف رہتی ہے کہ تمام بچوں کی ایک نہایت حسین و جمیل اور خوشگوار ماحول میں تربیت کی جائے تاکہ معاشرے کے مفید وجود ثابت ہوں۔

ہمارے ان سکولوں میں مذہبی آزادی کا ایک ایسا خوشگوار تصور ملتا ہے کہ غیر مذاہب کے والدین بڑی کوشش کے ساتھ اپنے بچوں کے لئے ہمارے سکولوں میں جگہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہم ان چند سطور کے ذریعہ اپنے سکولوں کی انتظامیہ اور اساتذہ کو مبارکباد پیش کرنا چاہتے ہیں اور ان کی ان مساعی میں بالواسطہ شرکت کے لئے یہ بات دہراتے ہیں کہ اپنی اقدار کو قائم رکھنے اور ان سکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو بہتر شہری بنانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو بیش از بیش احیائے دین کے اس پہلو کو اجاگر کئے رکھنے کی کوشش کی توفیق دے۔ آمین

چودھویں صدی ہجری کے وسط کی

ایک نہایت مبارک تحریک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلی جنگِ عظیم

پہلی عالمگیر جنگ نے دنیا میں ایک تہلکہ برپا کر دیا اور نئے نظام کے لئے راہ ہموار کر دی۔ ہندوستان کو اس جنگ سے یہ فائدہ پہنچا کہ آئندہ اس کی حکومت اہلِ ہند کے ہاتھ میں ہوگی اور اہلِ ہندوستان کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ اپنے لئے جیسی حکومت چاہیں دولت برطانیہ کے ساتھ تعلق رکھتے ہوئے اپنے لئے قائم کر لیں۔

عالمگیر جنگ کے باقاعدہ معاہدات ۱۹۲۴ء میں ختم ہوئے اور دنیا کی سیاست میں ایک نیا باب شروع ہوا۔ ہندوستانی سیاست دان یا حکومت ارضی کے خواہشمند بھی اس میدان میں آگے نکل آئے اور ہندوستان کی آزادی کے لئے کمیشن وغیرہ ہندوستان آنے لگے اور کمشنوں کی رپورٹیں شائع ہونے لگیں اور برطانیہ بھی وقتاً فوقتاً کانفرنسیں اور پھر گول میز کانفرنسیں منعقد ہونے لگی اور سیاسی ابتری کا جال ہندوستان میں بچھ گیا۔

خوابِ جمہوریت

اہلِ مغرب کا، جو سینکڑوں سال تک مذہب کے نام پر حکومت کرنے والوں کے ظلم و ستم، اور جور و جفا کا نشانہ بنے رہ چکے ہیں، اس وقت یہ خیال ہے کہ حکومت وہی قائم ہونی چاہیئے جسے اکثر اہلِ ملک کی حمایت حاصل ہو اور اہلِ ملک سے مراد ہر ایک متنفس ہے جو اس ملک میں پیدا ہوا ہو۔ اس لئے اہلِ ہندوستان کی اکثریت (ہندو) خوش تھی کہ اب حکومت ان کے ہاتھ میں آجائے گی اور ہندوستان میں بود و باش رکھنے والی دیگر اقوام مسلمان عیسائی اور اچھوت وغیرہ ان کے ماتحت اور دست نگر ہوں گے۔ نیز ہندوؤں کے نزدیک ایک انسان کا مذہب بھی اس کی ماں کے پیٹ سے ہی اس کے ساتھ آتا ہے۔ اور مرتے دم تک وہی مذہب اس کا رہتا ہے اور کسی انسان کو حق نہیں کہ وہ اپنے ماں باپ کے مذہب سے الگ ہو کر کسی دوسرے مذہب میں

داخل ہو جائے اس لئے ہندو راہنماؤں کے نزدیک تمام ہندوستانی مسلمانوں کو (جو ہندوستان میں باہر سے نہیں آئے مثلاً قریش، مغل و افغان وغیرہ) کو دوبارہ ہندو مذہب میں واپس لانا (شدھ کرنا) نہایت ضروری ہے اور اکثریت کی حکومت قائم ہو جانے کے بعد یہ کام ہندوؤں کے لئے آسان ہو جائے گا اور ہندو حاکم اعلیٰ ہو جائیگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقتصادی حالت

جنگ کی تباہ کاریوں اور جنگ کے بعد کی مقامی وباؤں، درآمدات و برآمدات اور نقل و حرکت پر پابندیوں وغیرہ کی وجہ سے ہندوستان کی اقتصادی حالت بھی ناگفتہ بہ تھی۔ غربا کے پاس پیسے تو پہلے ہی نہیں ہوتے، امراء کی حالت بھی زار ہی تھی، دو روپیہ من گندم، چار آنہ سیر گوشت بھیڑ و بکری۔ ایک آنہ سیر دودھ گائے و بھینس اور ایک روپیہ کی سولہ سیر شکر۔ اور ایک کلرک کی تنخواہ دس پندرہ روپے ماہوار اور چار آنہ گز لٹھا سفید۔

طوفانِ سیاست

جماعت احمدیہ کی بنیادی

اور کوئی دنیوی منفعت اس تحریک کے پیچھے کارفرما نہیں اور جماعت احمدیہ یہی دو کام ان ایام میں بھی باوجود سخت مالی مشکلات اور قلت تعداد کے کرتی رہی۔ سیاسی لحاظ سے جو حیلے بہانے اور تجاویز و حیلے ہندوستان کے مسلمانوں کو سیاسی لحاظ سے مسلمان بنا لینے ان کی ریاستوں کو ہضم کر جانے اور انکو "اچھوت" بنا کر رکھنے کے لئے کئے جا رہے تھے حضرت امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب قدس سرہٗ اس پر کڑی نظر رکھے ہوئے تھے اور مسلمانانِ ہندوستان کو کہہ رہے تھے کہ آل انڈیا کانگرس کے جال میں نہ پھنس جائیں۔ حکومت برطانیہ سے مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے مطالبہ کر رہے تھے اور ان کے کمشنوں اور کمیٹیوں کی رپورٹوں پر تبصرے لکھ کر اور انگریزی میں ترجمہ اور طبع کروا کر انگلستان کی پارلیمنٹ کے ممبروں تک پہنچا رہے تھے۔ اور مسلمانوں کی اقتصادی حالت کو درست کرنے کے لئے مسلمانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے تجارت میں پڑنے اور اپنے حقوق اپنی حکومت سے لینے (تناسب کے لحاظ سے ہر شعبہ میں نمائندگی) کے لئے کوشش کر رہے تھے۔ اور آپ کی یہ کوششیں نہ حکومت برطانیہ کے بعض افسروں کو بھا رہی تھیں نہ آل انڈیا کانگریس کو، نہ عام ہندوؤں کو اور نہ ہی مفت سستی شہرت حاصل کرنے کے خواہشمند مسلمانوں کے بزعم خویش بعض

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیڈروں کو!
دونوں طرف سے مقابلہ جاری رہا۔ آخر کیسے آثار نمودار ہو گئے کہ جماعت احمدیہ کی رائے ہر معاملہ میں صائب ہے۔ اور مسلمانوں کے ہندوستان میں باعزت زندگی بسر کرنے کے لئے یہی ضروری ہے کہ وہ ہندوستان کے انگریزوں سے آزاد ہونے سے پہلے پہلے اپنے حقوق اور واجبات کا تعین انگریزوں سے کروالیں اور ان حقوق کی حفاظت کی ضمانت انگریزوں سے لے لیں اور مسلمانان ہندوستان کو اکثریت یعنی ہندوؤں کے رحم و کرم پر چھوڑ کر نہ چلے جائیں تا ایسا نہ ہو کہ ہندوستان کے مسلمانوں کا بھی وہی حشر ہو۔ جو

سپین کے مسلمانوں کا

ہوا تھا اور ہندوستان دوسرا سپین بن جائے۔ اس پر آل انڈیا کانگرس میں شامل بعض مسلمان علماء اور لیڈروں نے یہ تہیہ کر لیا کہ جماعت احمدیہ کی ہر رنگ میں مخالفت کی جائے گی اور اس کا نام و نشان ہندوستان سے مٹا دیا جائے گا اور ۱۹۳۱ء سے ۱۹۳۴ء تک اپنے اس ارادہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے سر اور دھڑ کی بازی لگا دی۔ جماعت احمدیہ کے راستہ میں مشکلات کے پہاڑ کھڑے کر دیئے گئے۔

جماعت احمدیہ کی تعداد اس وقت، آجکل کے لحاظ سے نہایت قلیل تھی۔ اقتصادی حالت بھی مضبوط تر تھی، صدر انجمن احمدیہ قادیان بھی مقروض تھی، اور اپنے پہلے مقررہ کام بھی بڑی مشکل سے سرانجام دے رہی تھی اور حال یہ تھا کہ انہی ایام میں جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت میں فیصلہ ہوا کہ ہر سال صرف تین مبلغ رکھے جایا کریں (جن کی ابتدائی تنخواہ اس وقت صرف ۴۵ روپے ماہوار تھی اور اڑھائی روپیہ سالانہ ترقی) اور مالی لحاظ سے اس وقت جماعت احمدیہ پر کوئی مزید بوجھ ڈالنا اور ایک ایسے دشمن کے ساتھ ٹکر لینا جو سارے ہندوستان پر اپنے مال و دولت اور جتھہ کی وجہ سے چھایا ہوا تھا۔ اور "اکثریت" میں ہونے کے نشہ سے بھی سرشار تھا۔ اس وقت کی حکومت عدل و انصاف کما حقہ قائم کرنے کی بجائے اکثریت کی خواہشات کو اولویت دیتی تھی کوئی معمولی بات نہ تھی۔

جماعت احمدیہ کے حاسدوں اور مخالفوں نے اپنی تمام کوششیں احمدیت کو نیست و نابود کرنے کے لئے وقف کر دیں اور اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے ہر حربہ استعمال کرنے سے گریز نہ کیا، اور حد و حساب سے بڑھ کر جھوٹ جماعت احمدیہ کے خلاف استعمال کیا۔ نازیبا زبان۔ گندے اتہامات، گندے افسانے، قادیان میں اپنے اڈوں کی تعمیر اور قادیان میں فساد کی کوشش اور ملک میں پھیلے ہوئے کمزور، غریب اور اکا دکا احمدیوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی قربانی

ان حالات میں اکتوبر ۱۹۳۴ء کے آخر میں جری اللہ فی حلل الانبیاء حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے موعود فرزند ارجمند اور آپ کے دوسرے خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب قادیانی امام جماعت احمدیہ نے اپنی جماعت احمدیہ کو ایک نئی قربانی کی دعوت دی، جس کا نام آپ نے بعدہ

تحریکِ جدید

رکھ دیا اور ابتداءً یہ قربانی صرف تین سال کے لئے طلب کی گئی اور اس کا خلاصہ صرف یہی تھا کہ جماعت احمدیہ اس وقت جو قربانی صدر انجمن احمدیہ قادیان کے زیر نگرانی کاموں کے لئے کر رہی ہے اس کو برقرار رکھتے ہوئے مزید قربانی یہ کرے کہ تین سال تک ساڑھے ستائیس ہزار روپے سالانہ مزید ادا کرے۔ بشرطیکہ کسی چندہ دہندہ کا سالانہ چندہ پانچ روپیہ سے کم نہ ہو۔ نیز یہ عہد کرے کہ سادہ زندگی بسر کریں گے اور صرف ایک ہی کھانے پر اکتفا کریں گے، بود و باش میں سادگی، شادی بیاہ میں سادگی اور علاج و معالجہ میں سادگی جماعت کا شعار اور اوڑھنا بچھونا ہوگا اور جماعت کے کچھ نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں تا انہیں جماعت کی ترقی و مضبوطی اور اشاعتِ دین کے کاموں میں لگایا جائے اور دشمن کا یہ دعوےٰ کہ وہ ہندوستان سے احمدیت کو مٹا دے گا، نہ صرف غلط ثابت کر دیا جائے بلکہ ایسے طور سے احمدیت کو دنیا میں پھیلا دیا جائے کہ دشمن کے لئے احمدیت کو یکسر مٹا دینے کا وہم بھی دل سے نکال دیا جائے اور دنیا پر یہ ثابت کر دیا جائے کہ احمدیت خدا تعالےٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے۔ اور وہی اس کا محافظ و نگہبان ہے اور کوئی طاقت اس کو ضرر نہیں پہنچا سکتی اور فرمایا:۔

"باوجودیکہ ہم نہ تشدد کریں گے اور نہ سول نافرمانی، باوجودیکہ ہم گورنمنٹ کے قانون کا احترام کریں گے باوجود اس کے ہم ان تمام ذمہ داریوں کو ادا کریں گے جو احمدیت نے ہم پر عائد کی ہیں اور باوجود اس کے ہم ان تمام فرائض کو پورا کریں گے جو خدا اور اس کے رسول نے ہمارے لئے مقرر کئے ہیں۔ پھر بھی ہماری سکیم کامیاب ہو کے رہے گی۔ کشتیٔ احمدیت کا کپتان اس مقدس کشتی کو پُر خطر چٹانوں میں سے گزارتے ہوئے سلامتی کے ساتھ اسے ساحل پر پہنچا دے گا۔ یہ میرا ایمان ہے اور میں اس پر مضبوطی سے قائم ہوں جن کے سپرد

الٰہی سلسلہ کی قیادت

کی جاتی ہے ان کی عقلیں خدا تعالیٰ کی ہدایت

کے تابع ہوتی ہیں۔ اور وہ خدا تعالیٰ سے نور پاتے ہیں اور اس کے فرشتے ان کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس کی روحانی صفات سے وہ مؤید ہوتے ہیں اور گو وہ دنیا سے اٹھ جائیں اور اپنے پیدا کرنے والے پاس چلے جائیں مگر انکے جاری کئے ہوئے کام نہیں رکتے اور اللہ تعالیٰ انہیں مفلح اور منصور بناتا ہے۔"

(الفضل ۱۱ نومبر ۱۹۳۴ء)

نیز اپنی جماعت کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

"اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو تب بھی خدا غیب سے سامان کردے گا۔ لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ جو بات خدا تعالیٰ نے کہی اور جس کا نقشہ اس نے مجھے سمجھا دیا ہے وہ نہ ہو! وہ ضرور ہو کر رہے گی۔ خواہ دوست دشمن سب مجھے چھوڑ جائیں۔ خدا خود آسمان سے اترے گا اور اس مکان کی تعمیر کرکے چھوڑے گا۔"

(الفضل، نومبر ۱۹۳۵ء)

قربانی کا شاندار نمونہ

جماعت احمدیہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے امام کی اس دعوت قربانی پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید

کا شاندار عملی جواب دیا۔ پہلے سال ہی ۲۷ ۱/۲ ہزار روپیہ کی بجائے

۹۷,۸۸۸ روپے

ادا کر دیئے اور دوسرے سال ایک لاکھ آٹھ ہزار روپیہ اور تیسرے سال ایک لاکھ چونتیس ہزار چھ سو پچیس روپیہ پیش کر دیا اور سادہ زندگی کو اپنا شعار و وثار بنالیا۔ نوجوانانِ احمدیت نے بھی اپنی زندگیوں کو وقف کیا جن سے اس شاندار کام کی ابتداء ہوئی اور وہی جماعت جس نے ۱۹۳۴ء میں ۹۷,۸۸۸ اپنے امام ہمام کی خدمت میں پیش کیا، آج صرف جماعت احمدیہ پاکستان ہی (یہ) قربانی

سولہ، سترہ لاکھ روپیہ سالانہ

پیش کر رہی ہے (کیونکہ حضور نے اس تحریک کو پہلے تین سال، پھر سات سال، پھر دس سال تک اور پھر انیس سال تک اور پھر ہمیشہ کے لئے ممتد کر دیا تھا) اور اس قربانی کے نتیجہ میں جو جماعت احمدیہ کے ذریعہ دنیا کے دیگر ممالک میں پیدا ہوئی ہے۔ اس کی مجموعی سالانہ قربانی اس سال (۱۴۰۰ھ) تین کروڑ بتیس لاکھ، انیس ہزار آٹھ سو روپیہ ہے۔ وَاللّٰہُ یَھْدِیْ بِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ

تحریکِ جدید کے ثمرات

جماعت احمدیہ کے ہندوستان کے باہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر ممالک میں اکتوبر ۱۹۳۴ء تک صرف نو احمدیہ مشن تھے اور ایک مسجد لنڈن یعنی برطانیہ، ماریشس، ریاست ہائے متحدہ امریکہ۔ گولڈ کوسٹ (حال غانا) نائیجیریا۔ بلاد عربیہ۔ جاوا و سماٹرا۔ اور مشرقی افریقہ میں

صرف دس احمدی مبلغین

کام کر رہے تھے اور تحریک جدید جاری ہونے کے بعد نہ صرف ان احمدیہ مشنوں میں توسیع ہوئی مثلاً انگلستان جہاں پہلے صرف دو احمدی مبلغ کام کرتے تھے، اب برطانیہ کے پانچ۔ چھ علاقہ جات میں چھ سات مبلغ کام کر رہے ہیں۔ اور امریکہ جہاں پہلے صرف ایک ہی مبلغ کام کر رہے تھے اور ان کے اخراجات کا مسئلہ بھی سالہا سال تک صدر انجمن احمدیہ قادیان کے لئے دردِ سر بنا رہا اور بعض اوقات یہ مشورہ بھی دیا گیا کہ اس مشن کو ہی بند کر دیا جائے۔ اب اسی مشن میں پانچ احمدی مبلغ کام کر رہے ہیں اور نہ صرف یہی کہ اب یہ مشن خود کفیل ہے۔ بلکہ دوسرے ملکوں کی مالی مدد کے لئے بھی بوقت ضرورت اپنے دست عطا دراز کرتا اور اپنا اجر و ثواب اپنے خداوند کریم سے پاتا ہے۔

تحریک جدید کے وجود میں آنے کے بعد گزشتہ احمدیہ مشنوں کے علاوہ تحریک جدید کے احمدی مجاہدین کے ذریعہ بہت سے غیر ممالک یعنی اٹلی، سسلی، یوگوسلاویہ، البانیہ، ہنگری، تشیکوسلوفاکیا، ارجنٹائن، چین، جاپان اور چینی ترکستان تک میں احمدیت کی منادی ہوئی اور اس وقت سوئٹزرلینڈ۔ ہالینڈ۔ مغربی جرمنی۔ ڈنمارک ناروے اور سویڈن میں مضبوط احمدیہ مشن قائم ہو چکے ہیں اور شاندار احمدیہ مساجد بھی خدا کے فضل سے تعمیر ہو چکی ہیں اور سپین میں بھی جہاں کیتھولک چرچ کسی شخص کو اسلام کی تبلیغ کرنے کی اجازت نہیں دیتا تھا۔ اور جماعت احمدیہ کو یہ اجازت حاصل کرنے کے لئے بیس سال لگ گئے اور اب وہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے اکتوبر ۱۹۸۰ء (۱۴۰۰ھ) میں ایک شاندار مسجد کی تعمیر کے لئے حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ نے اپنے دستِ مبارک سے سنگ بنیاد بھی رکھ دیا ہے۔ اور اب جلد یورپ کے اس حصہ میں بھی توحید و رسالت محمدیہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کی آواز روزانہ پانچ وقت بلند ہوگی ؎

قادر کے کاروبار نمودار ہو گئے
کافر جو کہتے تھے نگوں سار ہو گئے

جاپان میں بھی احمدیہ مشن قائم ہو چکا ہے۔ اور مشرق بعید انڈونیشیا، ملایا، سنگاپور، بورنیو۔ جزائر فجی اور گی آنا وغیرہ میں جماعت احمدیہ کے مجاہدین کی ایک بہت بڑی جماعت کام کر رہی ہے۔ اور ان علاقوں میں احمدیت کی اشاعت ہمارے لئے ایک روح پرور نظارہ پیش

کر رہی ہے۔

مغربی افریقہ کے چھ ممالک، نائیجیریا۔ غانا۔ آئیوری کوسٹ۔ لائبیریا۔ سیرالیون اور گیمبیا میں ایک ایک مبلغ کی بجائے کئی کئی احمدی مبلغین کام کر رہے ہیں اور بیسیوں پرائمری اور ہائر سیکنڈری سکول اور احمدیہ میڈیکل سنٹرز خدمتِ خلق کا کام کر رہے ہیں اور

یدخلون فی دین اللہ افواجاً

کا نظارہ ہر آنکھیں رکھنے والے کو نظر آ رہا ہے۔

حاصل کلام یہ کہ دنیا کے سارے ممالک میں اس وقت احمدیت کی منادی ہو رہی ہے اور وہی جماعت جس کے مٹانے کا اس کے دشمنوں نے عزم بالجزم کیا تھا، آج ایک زبردست اور طاقتور جماعت بن چکی ہے اور روز بروز ترقی کر رہی ہے اور اس کے دشمنوں کے سرنگوں ہو چکے ہیں۔ اور ؎

گڑھے میں تو نے سب دشمن اتارے
ہمارے کر دیئے اونچے منارے،

کا نظارہ نظر آ رہا ہے اور خدا تعالیٰ کے آسمانی نشانوں نے ایک دنیا کی آنکھیں کھول دی ہیں۔

فسبحان الذی اخزی الاعادی

تحریک جدید کے ذریعہ علمی کام

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ جماعت احمدیہ کا کام علمی بھی ہے اور عملی بھی۔ عملی کام کا مختصر تذکرہ تو اوپر کی سطور میں کیا جا چکا ہے۔ علمی کام بھی اس عملی کام سے کسی طرح کم نہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ شاندار ہے تحریک جدید کے ذریعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی کتاب قرآن شریف

کا ترجمہ سات عالمگیر زبانوں انگریزی۔ اٹالین۔ فرنچ۔ جرمن۔ ڈچ۔ سپینش اور رشین میں کروایا گیا جن میں انگریزی، جرمن اور ڈچ کے ترجمے ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو چکے ہیں اور بقیہ اپنے اپنے وقت پر شائع ہوں گے۔ علاوہ ازیں بعض مقامی زبانوں کے تراجم سواحیلی۔ لوگنڈی۔ یوربا۔ اور سویڈش وغیرہ بھی شائع کئے جا چکے ہیں۔ اور اسلام کی تعلیم پر مشتمل جامع کتب۔ اسلامی اصول کی فلاسفی، سیرت و سوانح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم، احمدیت یعنی حقیقی اسلام بھی مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔ اور دن بدن یہ سلسلہ بڑھتا جا رہا ہے اور بہت سے ممالک کی مختلف زبانوں میں بھی احمدیہ لٹریچر کثرت سے بصورت اخبارات و اشتہارات و رسائل وغیرہ شائع ہو رہا ہے اور کئی ممالک کے نیک سیرت نوجوان مرکز احمدیت ربوہ پاکستان میں آ کر بھی تعلیم حاصل کر کے اپنے اپنے ممالک کو واپس جا چکے ہیں اور وہاں اصلاح و ارشاد اور دعوۃ و تبلیغ کے کام میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ اور اس وقت بھی مشرق و مغربی افریقہ وغیرہ کے کئی نوجوان مرکز سلسلہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور

تحریکِ جدید کی برکات

سے حصہ لے رہے ہیں اور ۱۹۷۳ء سے جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ پر متعدد غیر ممالک کے احمدی وخود بھی جلسہ سالانہ کی رونق کو دوبالا کر رہے ہیں۔ اور

یأتون من کل فج عمیق

ویاتیاک من کل فج عمیق

کہ لوگ تیرے پاس دور دور سے اور کثرت سے

آئیں گے اور دور دور سے تیرے لئے تحفے اور تحائف آئیں گے اور میری مدد تجھے پہنچے گی کی تصدیق کر رہے ہوتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

چوہدری محمد شریف ربوہ

ایک روحانی پروگرام

صدسالہ احمدیہ جوبلی کے عالمی منصوبے کی کامیابی کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام تجویز فرما رکھا ہے جو درج ذیل ہے۔

۱۔ جماعت کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں

۳۔ کم از کم سات مرتبہ روزانہ سورۂ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے

۴۔ درود شریف اور تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ) نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۲-۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

۱۔ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ ۝

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

۶۔ ان کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صدسالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق خود بھی اپنا عمل جاری رکھیں اور دوسروں کو بھی تحریک کرتے رہیں

ایک خط

دورۂ انڈونیشیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم و محترم جناب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر صاحب نے حال ہی میں مشرق بعید کا جو دورہ فرمایا تھا اس کے ایک حصہ (انڈونیشیا) کی رپورٹ مکرم محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ انڈونیشیا نے ارسال کی ہے۔ یہ رپورٹ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ (ایڈیٹر)

مکرم قائمقام وکیل التبشیر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مورخہ ۳۰/۵/۸۱ کو بروز ہفتہ شام ۵½ بجے مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر صاحب بمعہ اہلیہ جاپان سے جاکرتہ تشریف لائے۔ ایرپورٹ پر مکرم مرتولو صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انڈونیشیا اور مکرم احمد سوریا یتا صاحب نائب پریذیڈنٹ مکرم یحییٰ پرمتو صاحب سیکرٹری امور خارجہ مکرم عبدالباسط صاحب سیکرٹری برائے سفر انڈونیشیا اور خاکسار کے علاوہ اور احباب جماعت بھی استقبال کے لئے موجود تھے۔

مورخہ ۳۱/۵/۸۱ بروز اتوار صبح دس بجے آپ مسجد ہدایت جاکرتہ میں تشریف لائے۔ قرآن کریم کی تلاوت کے بعد مکرم مرتولو صاحب پریذیڈنٹ نے آپ کی خدمت میں خوش آمدید کا ایڈریس پڑھا۔ اس کے بعد مکرم وکیل التبشیر صاحب نے نصف گھنٹہ کے قریب خطاب کیا اور نصائح بیان کیں اور احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

مورخہ ۱/۶/۸۱ بروز بدھ آپ بمعہ بیگم صاحبہ بالی تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ مکرم عبدالباسط صاحب محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا اور خاکسار بھی گئے۔

مورخہ ۵/۶/۸۱ بروز جمعہ آپ نے وہاں کے پریذیڈنٹ مکرم Rajitu کے مکان پر خطبہ جمعہ پڑھا۔ مناسب ہدایات بیان کیں اور خاکسار نے نماز جمعہ پڑھائی۔ اس کے بعد آپ نے تقریباً دو گھنٹہ تک احباب جماعت کے سوالوں کے جوابات دیئے۔

مورخہ ۶/۶/۸۱ بروز ہفتہ آپ بمعہ افراد قافلہ بالی سے واپس جاکرتہ میں تشریف لے آئے۔

مورخہ ۸/۶/۸۱ بروز سوموار آپ جاکرتہ سے بوگور تشریف لے گئے بمعہ افراد قافلہ مذکورہ اور کچھ اور احباب بھی تھے۔

مسجد الفضل بوگور میں تلاوت قرآن کریم کے بعد وہاں کے پریذیڈنٹ مکرم عارف رحمان صاحب اور مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب وہاں کے مبلغ نے آپ کی خدمت میں خوش آمدید کے ایڈریس پڑھے اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے بعد آپ نے خطاب کیا اور مناسب ہدایات بیان کیں پھر احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

وہاں سے ۶۰ کلومیٹر کے فاصلہ پر جماعت چیانجور میں آپ تشریف لے گئے۔ وہاں کی مسجد میں تلاوت قرآن کریم کے بعد وہاں کے سیکرٹری تبلیغ نے آپ کی خدمت میں خوش آمدید کا ایڈریس پڑھا۔ جس کے جواب میں آپ نے خطاب کیا اور مناسب ہدایات بیان کیں۔ پھر احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

وہاں سے ۶۰ کلومیٹر کے فاصلہ پر شام سات بجے آپ سنہر باونڈنگ میں پہنچے اور مکرم احمد سوریا سینا صاحب نائب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے مکان پر ٹھہرے۔

مورخہ ۹ ۶/۸۱ بروز سنگل وہاں کی مسجد مبارک میں تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم جینی صاحب صدر جماعت نے آپ کی خدمت میں خوش آمدید کا ایڈریس پڑھا جس کے جواب میں آپ نے خطاب کیا۔ اور مناسب ہدایات بیان کیں اور احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

مورخہ ۱۱ ۶/۸۱ بروز جمعرات آپ وہاں سے گاڑیوں پر تشریف لے گئے جو وہاں سے ۶۰ کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک بڑی جماعت ہے وہاں آپ نے ایک احمدیہ ہال اور مشن ہاؤس کا افتتاح کیا۔

پھر مسجد الناصر میں احباب جماعت سے خطاب کیا۔ مناسب ہدایات بیان کیں اور احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

پھر وہاں سے سترہ کلومیٹر کے فاصلہ پر جماعت واناسگرا میں گئے۔ جہاں آپ نے ایک مسجد کا افتتاح کیا۔ احباب جماعت سے خطاب کیا مناسب ہدایات بیان کیں اور احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

وہاں سے ۱۳ کلومیٹر کے فاصلہ پر جماعت سنگاپرنا میں گئے۔ جہاں آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں پڑھ کر ایک مسجد کا افتتاح کیا اور احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

وہاں سے ۱۷ کلومیٹر پر جماعت تاسک ملایا میں گئے جہاں آپ نے تلاوت قرآن کریم کے بعد احباب سے خطاب کیا مناسب ہدایات بیان کیں اور احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

وہاں سے یک صد کلومیٹر کے فاصلہ پر جماعت مانسلوریں گئے۔ مورخہ ۱۲ ۶/۸۱ بروز جمعہ صبح ۹ بجے آپ وہاں کی جلسہ سالانہ کی عمارت میں تشریف لائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ایک اینٹ پر دعا کی ہوئی تھی وہ آپ نے اس عمارت کے حصہ میں نصب کی احباب جماعت سے خطاب کیا اور مناسب ہدایات بیان کیں۔ پھر ۱۲ ۱/۴ بجے دوبارہ اس عمارت میں تشریف لائے خطبہ جمعہ پڑھا اور مکرم مفتی ظفر احمد صاحب مبلغ علاقہ نے نماز جمعہ پڑھائی۔ پھر احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

پھر وہاں سے ۲¼ بجے روانہ ہو کر شام چھ بجے واپس باونڈنگ شہر میں مکرم احمد سوریا سینتا کے مکان پر تشریف لائے۔

مورخہ ۱۳/۶/۸۱ بروز ہفتہ وہاں سے یک صد کلومیٹر کے فاصلہ پر موضع Cipayung ایک پہاڑی مقام پر تشریف لائے۔

مورخہ ۱۴/۶/۸۱ بروز اتوار وہاں سے واپس جاکرتہ میں تشریف لائے۔

مورخہ ۱۸/۶/۸۱ بروز جمعرات آپ شہر پاڈنگ (سماٹرا) کے لئے تشریف لے گئے۔

مورخہ ۱۹/۶/۸۱ بروز جمعہ آپ نے وہاں کی مسجد میں خطبہ جمعہ پڑھا اور مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ علاقہ نے نماز جمعہ پڑھائی۔ شام کو مسجد میں ایک اور خطاب کیا۔ مناسب ہدایات بیان کیں اور احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

مورخہ ۲۰/۶/۸۱ بروز ہفتہ وہاں سے جاکرتہ اور پھر اسی روز سورابایا میں تشریف لے گئے وہاں ایک ہال میں احباب جماعت سے خطاب کیا۔ مناسب ہدایات دیں اور احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

مورخہ ۲۳/۶/۸۱ بروز منگل واپس جاکرتہ تشریف لائے

مورخہ ۲۶/۶/۸۱ بروز جمعہ آپ نے مسجد ہدایت جاکرتہ میں خطبہ جمعہ پڑھا مناسب ہدایات بیان کیں۔ اور خاکسار نے نماز جمعہ پڑھائی۔

مورخہ ۲۷/۶/۸۱ بروز ہفتہ صبح ۱۰ بجے آپ نے ممبران کمیٹی [illegible] سے میٹنگ کی اور مناسب ہدایات بیان کیں جس کی تفصیلی رپورٹ الگ بھجوادی گئی ہے۔ پھر بعد میں مبلغین کرام سے میٹنگ کی اور مناسب ہدایات بیان کیں۔ شام ۴ بجے مجلس عاملہ کے ممبران کے ساتھ میٹنگ کی اور مناسب ہدایات بیان کیں۔

مورخہ ۲۸/۶/۸۱ بروز اتوار شام ۴ بجے مسجد ہدایت جاکرتہ میں آپ نے بعد تلاوت قرآن کریم الوداعی خطاب فرمایا مناسب ہدایات بیان کیں اور احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔

مورخہ ۱/۷/۸۱ بروز بدھ آپ نے رسالہ Tempo کے جرنلسٹ کو انٹرویو دیا۔

مورخہ ۲/۷/۸۱ بروز جمعرات آپ جاکرتہ سے سنگاپور تشریف لے گئے۔ ہوائی اڈہ پر کثرت سے احباب جماعت نے الوداع کہا۔

(بقیہ صفحہ ۱۶)

ذریعہ اسلام پر ہونیوالے اعتراض کا دندان شکن جواب دیا جائیگا۔ اداریے میں کہا گیا ہے کہ "ویلس آف اسلام" خالصتہً مذہبی رسالہ ہوگا۔ رسالے کے مدیر نے امید ظاہر کی ہے کہ اس کے بعد اب مزید رسالے بھی نکل سکیں گے جو اسلام کی خدمت کا فریضہ انجام دیں گے یہ رسالہ انگریزی زبان میں ہے۔ یہ اخباری سائز کے چار صفحات پر مشتمل ہے۔ پہلے صفحہ پر رسالے کے نام کے نیچے آیت قرآنی ان الدین عند اللہ الاسلام درج ہے۔ اس کے نیچے حضور ایدہ اللہ کا ارشاد

"LOVE FOR ALL - HATRED FOR NONE."

درج ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کارواں اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم کمال یوسف صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

مکرمی و محترمی وکیل التبشیر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

رپورٹ یکم مئی تا ۳ جون ۱۹۸۱ء

ناصرات اور اطفال کا پہلا سالانہ اجتماع کیا گیا۔ انصار اللہ کا بھی ایک خصوصی اجلاس بلایا گیا۔ جس کو مکرمی نائب صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ نے خطاب فرمایا اور ہدایات دیں۔ مسجد میں ایک دقار عمل منایا گیا۔ ایسے ہی مسجد کی مرمت کا کام شروع کر دیا گیا۔ مسجد میں ایک کالج کا گروپ آیا۔ نور صاحب نے تین مختلف کالجوں میں تقاریر کیں۔ "الجہاد" کا پرچہ شائع کر کے تقسیم کیا۔ فولڈر کا ترکش ترجمہ کروا کر اشاعت کے خرچ کا اندازہ کروانے کے لئے سویڈن بھیجا ہوا ہے۔ نور صاحب کا ایک انٹرویو پولیس میں آیا۔ جوبلی فنڈ کی تحریک شائع کر کے تقسیم کی گئی۔ لجنات اور خدام کے ماہانہ اجلاس باقاعدگی سے ہوتے رہے۔ جماعت کا ماہانہ اجلاس بھی ہوا۔ بچوں کے لئے اتوار کی کلاس باقاعدگی سے ہوتی رہی۔ چندہ مساجد خدام الاحمدیہ کے لئے بھی تحریک کی گئی۔ خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے لئے جو ۶-۷ جون کو ہو رہا ہے تیاریاں ہو رہی ہیں۔ ناروے کے علاوہ سویڈن کے بھی اکثر خدام اور ڈنمارک کے نمائندے اس میں شامل ہونے کی توقع ہے۔ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

کمال یوسف

جماعت احمدیہ یوگنڈا (مشرقی افریقہ) کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق و سعادت عطا کی ہے کہ انہوں نے "وائس آف اسلام" کے نام سے اپنا رسالہ نکالنا شروع کر دیا ہے۔ یہ رسالہ یوگنڈا میں اسلام اور احمدیت کی تعلیم اور اس کی اشاعت کے لئے پہلا رسالہ ہے۔ اس کا پہلا شمارہ جولائی ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا ہے اور اس کے اداریے میں لکھا گیا ہے کہ یہ رسالہ ملک میں قومی تعلیم کے پرچار اور اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات کے دفاع کا فریضہ ادا کرے گا۔

اداریے میں کہا گیا ہے کہ یوگنڈا میں ایسا کوئی رسالہ یا اخبار موجود نہیں جو اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات کا دفاع کرتا۔ یہ رسالہ "وائس آف اسلام" اس کمی کو پورا کرے گا۔

اداریے میں کہا گیا ہے کہ اب وہ وقت گزر چکا ہے جبکہ اسلام پر ہونے والے اعتراضات کو سنکر یہاں کے ناواقف مسلمان سر جھکا لیتے تھے۔ اب جماعت احمدیہ کے علم کلام کے

(باقی ص ۱۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلامُ الامام

خُدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نُصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے

غرض رُکتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے

یارو خودی سے باز بھی آؤ گے یا نہیں،
خُو اپنی پاک صاف بناؤ گے یا نہیں،

کب تک رہو گے ضد و تعصّب میں ڈوبتے
آخر قدم بصدق اٹھاؤ گے یا نہیں

اگر اقرار ہے تم کو خدا کی ذاتِ واحد کا
تو پھر کیوں اس قدر دل میں تمہارے شرک پنہاں ہے،

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیّا نکلا

(سیدنا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتخاب

ثاقب زیروی:-

ہمیں خبر ہے ہمارے مسلک کی کہکشاں ضو فشاں رہے گی
ہمیں یقین ہے ہماری ملّت رہے گی روشن اسی لگن سے
بلند ہیں ہمتیں ہماری جواں امیدوں کے ہم ہیں خالق
ثبوت ملتا ہے اپنی ہمّت کا صبح کی اوّلیں کرن سے
یہ دیکھ لے گا زمانہ ثاقب ہے کامرانی ہماری قسمت
ملی ہے خوشبوئے فتح و نصرت ہمارے ہر تارِ پیرہن سے

عبدالمنان ناہید:-

یوں التفاتِ دوست کی حسرت رہی ہمیں
آئے ہمارے پاس کبھی بن بلائے دوست
احوال دوست بھی ذرا ناہید پوچھ لیں
مل جائیگا کہیں تو کوئی آشنائے دوست

خورشید احمد:-

سنتے ہیں آئے تو ہیں ان کے سلام ان کے پیام
پر نہیں معلوم کب اور کس کے نام آتے رہے

نسیم سیفی:-

مگر نگر ہے دار کا پرچار گلی گلی منصور
سر کی بازی ہارنے والے من کی بازی جیت

ایک خط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برادرم مکرم عطاء المجیب صاحب راشد جاپان سے تحریر فرماتے ہیں :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکرم و محترم جناب نسیم سیفی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

امید ہے کہ آپ ہر طرح خیریت سے ہوں گے ماہنامہ تحریک جدید باقاعدہ مل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے جذبات کو قبول کرے اور بہت احسن جزا عطا فرمائے۔ ماہنامہ میں آپ نے ملفوظات کے ترجمہ کا جو سلسلہ شروع کیا ہے وہ بہت مفید ہے۔ امید ہے کہ ترجمہ کا کام مکمل ہونے پر آپ رب اقساط کو یکجا کر کے کتابی صورت میں بھی شائع کر دینگے انگریزی دان احباب کے لئے تو بہت ہی مفید علمی مجموعہ بن جائے گا۔

پاپائے روم کے نام خاکسار نے جو خط، لٹریچر کی پیشکش کے ساتھ لکھا تھا اس کی ایک کاپی آپ کی خدمت میں بھجوا رہا ہوں۔ ممکن ہے آپ قارئین تحریک جدید کے لئے اسے مفید خیال فرمائیں۔ دعاؤں میں اس خاکسار کو اور مشن ہذا کو یاد رکھیں جزاکم اللہ والسلام

خاکسار۔ عطاء المجیب راشد ۱۵/۱

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کے کام میں برکت دے اور خود اپنی راہ نمائی فرماتے ہوئے بیش از بیش دینی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے بھی تحریر فرمایا ہے کہ ملفوظات کے اقتباسات کا ترجمہ جو انگریزی حصہ میں چھپ رہا ہے اسے وہ الگ محفوظ کر رہے ہیں اور اس طرح ان کے پاس ملفوظات کا ایک اچھا خاصہ ذخیرہ جمع ہو رہا ہے۔ جو خطبات۔ درس تقاریر اور دیگر مواقع پر نہایت خوبصورتی سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس سے قبل مکرم ڈاکٹر بنگوڑ صاحب نے بھی فرانس سے ملفوظات کے اقتباسات کے ترجمہ کے متعلق نہایت اچھے خیالات کا اظہار کیا تھا۔ سب کی خدمت میں جزاکم اللہ آپ کی حوصلہ افزائی کے لئے از حد ممنون ہوں اور آپ کے لئے دعا گو ہوں۔ (ایڈیٹر)

تحریکِ جدید کی مطبوعات کے لئے
شعبۂ تصنیف و کالت تبشیر سے
رجوع کیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید

حضرت المصلح الموعود کے ارشادات

(۱)

"تحریک جدید کے پیش کرنے کے موقعہ کا انتخاب ایسا اعلیٰ انتخاب تھا جس سے بڑھ کر اور کوئی اعلیٰ انتخاب نہیں ہو سکتا اور خدا تعالیٰ نے مجھے اپنی زندگی میں جو خاص کامیابیاں اپنے فضل سے عطا فرمائی ہیں ان میں ایک اہم کامیابی تحریک جدید کو عین وقت پر پیش کر کے مجھے حاصل ہوئی اور یقیناً میں سمجھتا ہوں جس وقت میں نے یہ تحریک کی وہ میری زندگی کے خاص مواقع میں سے ایک موقعہ تھا اور میری زندگی کی ان بہترین گھڑیوں میں سے ایک گھڑی تھی جبکہ مجھے اس عظیم الشان کام کی بنیاد رکھنے کی توفیق ملی۔ اس وقت جماعت کے دل ایسے تھے جیسے چلتے گھوڑے کو جب روکا جائے تو اس کی کیفیت ہوتی ہے۔"

(الفضل ۸ر فروری ۱۹۳۶ء صفحہ ۱۰)

(۲)

"میں نے اللہ تعالیٰ سے متواتر دعا کرتے ہوئے اور اس کی طرف سے مبشر رویا حاصل کرتے ہوئے ایک سکیم تیار کی ہے..... میں نے ایک دن خاص طور پر دعا کی تو میں نے دیکھا کہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب آئے ہیں.... اور میں قادیان سے باہر پرانی سڑک پر ان سے ملا ہوں۔ وہ ملتے ہی مجھ سے بغل گیر ہو گئے ہیں اس کے بعد نہایت جوش سے انہوں نے میرے کندھوں اور سینہ کے اوپر کے حصہ پر بوسے دینے شروع کئے ہیں اور نہایت رقت کی حالت ان پر طاری ہے اور وہ بوسے بھی دیتے جاتے ہیں اور یہ بھی کہتے جاتے ہیں کہ میرے آقا! میرا جسم اور میری روح آپ پر قربان ہوں کیا آپ نے خاص میری ذات سے قربانی چاہی ہے

اور میں نے دیکھا کہ ان کے چہرہ پر
اخلاص اور رنج دونوں قسم کے جذبات
کا اظہار ہو رہا ہے۔ میں نے اس کی
تعبیر یہ کی کہ اوّل تو اس میں چوہدری
صاحب کے اخلاص کی طرف اللہ تعالیٰ
نے اشارہ کیا ہے اور انشاء اللہ جس
قربانی کا ان سے مطالبہ کیا گیا خواہ
کوئی ہی حالات ہوں وہ اس قربانی
سے دریغ نہیں کریں گے۔ دوسرے
یہ کہ ظفر اللہ خاں سے مراد اللہ تعالیٰ
کی طرف سے آنے والی فتح ہے اور
ذات سے قربانی کی اپیل سے متی
نَصْرُ اللّٰہِ کی آیت مراد ہے
کہ جب خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت کے
اپیل کی گئی تو وہ آگئی اور سینہ اور
کندھوں کو بوسہ دینے سے مراد علم

دائمی قبض کا علاج "ہاضمون" "نصرت دواخانہ ربوہ"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

DAWA KHANA HAKEEM NIZAM JAN.
(Established Since 1911)
CHAWK GHANTA-GHAR GUJRANWALA
(ANWAR JAN.)
CHILDREN SPECIALIST AVAILABLE

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھُوَ الشَّافِی دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود
فون نمبر ۴۰۶

حکیم انوار جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۳۹۹۷

اور یقین کی زیادتی اور طاقت
کی زیادتی ہے اور آقا کے لفظ
سے یہ مُراد ہے کہ فتح و ظفر
مومن کے غلام ہوتے ہیں اور اسے
کوئی شکست نہیں دے سکتا اور
جسم اور روح کی قربانی سے مراد
جسمانی قربانیاں اور دعاؤں کے
ذریعہ سے نصرت ہے جو اللہ تعالیٰ
کے بندوں اور اس کے فرشتوں
کی طرف سے ہمیں حاصل ہوگی۔"

(الفضل ۱۸ر نومبر ۱۹۳۴ء
صفحہ ۵ کالم ۲-۳)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

طٹ

گلوب کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

پر تشریف لائیں۔

فون نمبر دفتر :- ۶۸۱۲۶

رہائش ۶۱۹۳۰ - فیکٹری پیچناٹاؤن ۷۱۰۳۵۳/-

لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم رابطہ پیدا کریں۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبرز

نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ

لاہور کو یاد رکھیں

فون دکان — ۶۲۶۱۸

فون رہائش — ۲۸۰۵۲۰ / ۲۸۰۸۰۶

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے

مشہور مجرّبات

سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

مشہود دوا خانہ رجسٹرڈ

• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹

• فون نمبر ۷۴۸۴۴

• فون نمبر ۶۳۸

نگران حکیم عبدالجمیل درجہ اوّل

کراچی میں جائیداد

کی

خرید و فروخت کیلئے

سلیمان احمد طاہر ——— سلیمان احمد طاہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پراپرٹی لنکس رابطہ پیدا کیجئے

25/C کمرشل ایریا ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴۱

فون نمبر:- ۵۴۲۳۸۱ ؛ ۵۴۳۳۸۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

ہر قسم کا سامان سائنس
واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور
فون نمبر ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے
سٹار ٹمبرز
۵۳ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر:۔ ۶۱۷-۴۱

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵ بی انارکلی لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں سوٹ وغیرہ بھی مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال مرچنٹ
۸۵ بی انارکلی لاہور

آپ کو معلوم ہی ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ ہی کافی ہے۔
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر:۔ ۷۴۸۴۴
فون ربوہ:۔ ۶۳۸
نگران عبدالحمید درجہ اوّل

Digitized by Khilafat Library Rabwah